روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 28 اگست 2002ء 18 جمادی الثانی 1423 ہجری- 28 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 195

حمد و ثنا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر قابل قدر اور سنجیدہ کام اگر خدا کی حمد و ثنا کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ بے برکت اور ناقص رہتا ہے-

(سنن ابن ماجه- کتاب النکاح باب خطبة النکاح حدیث نمبر 1884)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نواب محمد حیات خان جو ڈویژنل جج تھا کسی فوجداری الزام میں معطل ہو گیا تھا اور کوئی صورت اس کی رہائی کی نظر نہیں آتی تھی تب اس نے مجھ سے دعا کی درخواست کی اور میں نے دعا کی- تب میرے پر خدا نے ظاہر کیا کہ وہ بری ہو جائے گا- اور یہ خبر اس کو اور بہت سے لوگوں کو قبل از وقت سنا دی گئی جیسا کہ براہین احمدیہ میں مفصل درج ہے- آخر وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بری ہو گیا-

(حقيقة الوحی- روحانی خزائن جلد 22ص 345)

بشیر احمد میرا لڑکا آنکھوں کی بیماری سے ایسا بیمار ہو گیا تھا کہ کوئی دوا فائدہ نہیں کر سکتی تھی اور بینائی جاتی رہنے کا اندیشہ تھا- جب شدت مرض انتہاء تک پہنچ گئی تب میں نے دعا کی تو الہام ہوا- برق طفلی بشیر یعنی میرا لڑکا بشیر دیکھنے لگا- تب اسی دن یا دوسرے دن شفایاب ہو گیا- یہ واقعہ بھی قریباً سو آدمی کو معلوم ہوگا-

(حقيقة الوحی- روحانی خزائن جلد 22ص 240)

ایک دفعہ ایک آریہ ملاوامل نام مرض دق میں مبتلا ہو گیا اور آثار نومیدی ظاہر ہوتے جاتے تھے اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک زہریلا سانپ اس کو کاٹ گیا وہ ایک دن اپنی زندگی سے نومید ہو کر میرے پاس آکر رویا- میں نے اس کے حق میں دعا کی تو جواب آیا (-) ہم نے تپ کی آگ کو کہا کہ سرد اور سلامتی ہو جا چنانچہ بعد اس کے وہ ایک ہفتہ میں اچھا ہو گیا-

(حقيقة الوحی- روحانی خزائن جلد 22ص 277)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ-27- اگست: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں:-

لندن سے آمدہ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت میں حسب سابق ٹھہراؤ کی کیفیت ہے الحمد للہ- ڈاکٹر صاحبان کے مشورہ سے علاج جاری ہے- اور حضور انور حسب سابق روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی فرما رہے ہیں-

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کی بحالی کیلئے دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں- اللہ تعالیٰ حضور کو کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور روح القدس کے ساتھ تائید فرماتا رہے- آمین

امتحان وظائف

✪ شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر انتظام دونوں وظائف کا امتحان مورخہ 22 ستمبر 2002ء بروز اتوار صبح نو بجے تا بارہ بجے دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہوگا-

(شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

احمدی طالبات متوجہ ہوں

✪ وہ تمام احمدی طالبات جن کو بامر مجبوری کسی مخلوط ادارہ میں یا ایسے تعلیمی ادارہ میں جہاں تدریسی عملہ مرد حضرات پر مشتمل ہو داخلہ لینا پڑ رہا ہے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ داخلہ سے قبل بذریعہ نظارت تعلیم مطبوعہ فارم پر حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت لیں- اسی طرح وہ تمام احمدی طالبات جو لاعلمی کے سبب بغیر اجازت لئے داخلہ حاصل کر چکی ہیں ان کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ بھی فوری طور پر نظارت تعلیم سے فارم حاصل کر کے اجازت حاصل کرنے کی درخواست بھجوا دیں-

(نظارت تعلیم)

آپ کی صحت کا صدقہ

✪ نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے-

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں- مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا- آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعاگو ہونگے- دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے- آمین

(ناظر امور عامہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1928ء (1)

10 جنوری لیگوس نائیجیریا میں مدرسہ تعلیم الاسلام کی شاندار عمارت کا افتتاح ہوا۔

14 فروری حضرت صوفی مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

19 فروری سیالکوٹ میں جماعت کی طرف سے گرلز سکول کی مستقل عمارت کا افتتاح حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے کیا۔ یہ شہر بھر میں (اہل ایمان) کی پہلی درسگاہ تھی۔

23 فروری حضرت شہزادہ عبدالمجید خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی تہران میں وفات۔ آپ بوقت وفات ایران میں مربی سلسلہ کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ آپ کو تہران میں دفن کیا گیا۔

9 مارچ فرانسیسی حکومت نے حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ دمشق کو 24 گھنٹے کے اندر ملک سے نکل جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ آپ حیفہ چلے گئے۔

17 مارچ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حیفہ میں فلسطین مشن کی بنیاد رکھی۔

6تا8 اپریل جماعت کی سالانہ مجلس مشاورت۔ اس میں حضرت مصلح موعود نے تعلیم نسواں کے لئے خاص تحریک فرمائی۔ اور انجمن کی نظارتوں کے کام کا جائزہ لینے کے لئے حضور نے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر فرمایا جس کے صدر چوہدری نعمت اللہ خان صاحب سب جج دہلی تھے۔

4 مئی حضور نے وقف زندگی کی تحریک فرمائی جس پر 20 سے زیادہ احباب نے لبیک کہا۔

20 مئی حضور نے جامعہ احمدیہ کا افتتاح فرمایا۔ اس کے پہلے پرنسپل حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب تھے۔

3 جون فلسطین میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی ملاقات الحاج محمد المغربی الطرابلسی سے ہوئی۔ وہ حضرت مسیح موعود کی تصنیفات کی مدد سے قریباً 23 سال پہلے حضور کو قبول کر چکے تھے مگر اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھے۔ اب وہ دو شاگردوں سمیت اعلانیہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

جون حضور کا سفر لاہور۔

17 جون حضرت مصلح موعود کی تحریک پر سیرت النبیؐ کے بین الاقوامی جلسوں کا آغاز ہوا اور پہلا عظیم الشان یوم سیرت النبیؐ منایا گیا۔ جس میں ایک ہزار سے زیادہ مقامات پر لیکچراروں نے تقاریر کیں۔ ان میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب کے لوگ بھی شامل تھے۔ الفضل نے 12 جون کو ''خاتم النبیین نمبر'' سات ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ جسے دوبارہ بھی شائع کیا گیا۔ قادیان کے جلسہ میں حضور کی تقریر ''دنیا کا محسن'' کے عنوان سے ہوئی جو جلد ہی کتابی شکل میں شائع ہوگئی۔ غیر مسلم مضمون نگاروں کو انعامات بھی دیئے گئے۔

21 جون تا **5** اگست حضور کا سفر ڈلہوزی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔

30 جون حضور نے پہلی دفعہ 45 کے قریب عربی اشعار کہے۔

17 جولائی حضور نے چندہ خاص کے لئے تحریک فرمائی۔

27 جولائی حضرت حافظ جمال احمد صاحب ماریشس پہنچے جو 21 برس تک وہاں خدمت کر کے 27 دسمبر 1949ء کو انتقال کر گئے۔

27 جولائی حضرت میاں سراج الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

محبت کا مکاں

ابھی خوابوں کو تو شرمندۂ تعبیر ہونا ہے
ابھی بکھرے ہوئے لمحات کو زنجیر ہونا ہے
ابھی تو ٹیڑھی ترچھی سی لکیریں ہیں بظاہر کچھ
ابھی خاکوں میں رنگ اور رنگ کو تصویر ہونا ہے
بچانا ہے دیئے کو تیز اور سرکش ہواؤں سے
ابھی آبادیوں کو وادیٔ تنویر ہونا ہے
جہاں پر آنسوؤں سے آپ نے بنیاد رکھی تھی
ابھی اس پر محبت کا مکاں تعمیر ہونا ہے
ابھی تو وقف نو کے جگنوؤں نے آنکھ کھولی ہے
انہی کمزور تنکوں کو ابھی شہتیر ہونا ہے
ابھی تک امن کی آنکھوں میں بدامنی کی سرخی ہے
ابھی تو تلخیوں کی فصل کو انجیر ہونا ہے
گزرتی ہے جو اہل درد پر اس آپ بیتی کو
ابھی تاریخ کے صفحات پر تحریر ہونا ہے
ابھی تنکوں کی، دل کے آشیانے کو ضرورت ہے
ہمیں کیا آپ کی سارے زمانے کو ضرورت ہے

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پر معارف ارشادات کی روشنی میں

تحریک وقف جدید کا تعارف، وسعت اور اہمیت

اس تحریک کو مضبوط کرنے سے اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان اور اخلاص میں بہت برکت دے گا

مرتبہ: عمران اسلم رانا صاحب

"1957ء میں حضرت مصلح موعود نے وقف جدید انجمن احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔ یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی تعینات کیا جائے۔ اس لئے خصوصاً نئی نسلوں میں تربیت کی کمزوری کے آثار ظاہر ہونے شروع ہوئے۔ نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کی مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہو گئے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے بشدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصتاً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل سے متعلق ہم بے فکر نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ جب حضور نے اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا اور ابتدائی نصیحتیں جو مجھے کیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی۔ اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الیٰ اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔

حضور نے فرمایا کہ دیہاتی تربیت کے سلسلہ میں لئے گئے ابتدائی جائزہ سے معلوم ہوا کہ باجماعت نماز پڑھنے والوں کی تعداد بعض جگہ بہت گر گئی ہے اور بہت سی تربیتی کمزوریاں ہیں۔ چنانچہ اس وقت یہ محسوس ہوا کہ حضرت مسیح موعود سے خدا تعالیٰ نے جو مصلح موعود کا وعدہ فرمایا تھا۔ یہ اسی وعدے کا ایک حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی گہری بصیرت بھی آپ کو عطا فرمائی اور وقتاً فوقتاً ایسے بنیادی اقدامات کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتا رہا جو جماعت کی اصلاح میں نمایاں سنگ میل کی حیثیت رکھتے تھے اور ہمیشہ رکھتے رہیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ دیہاتی جماعتوں میں علم کی کمی کی وجہ سے تربیتی لحاظ سے کمزوری بھی جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر اخلاص کا معیار اور اطاعت کا معیار بلند ہے۔ اس لحاظ سے کمزوری جتنی جلدی پیدا ہوتی ہے اتنی جلدی دور کرنے کے لئے بھی وہ تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ عملاً جہاں نمازی دس فیصد بھی نہیں تھے وہاں چند مہینوں کی کوشش سے تہجد گزار پیدا ہونے شروع ہو گئے۔

ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ شروع میں چند سالوں میں ہمیں باوجود کوشش کے پھل نہیں ملا۔ ان علاقوں میں کئی مسائل تھے جن سے نپٹنا ہمارے بس کی بات نہیں تھی۔ اجنبیت بھی تھی اور عام مسلمانوں کی طرف سے ان سے اچھا سلوک نہ ہونے کی وجہ سے بھی دین حق سے دوری پائی جاتی تھی، لیکن رفتہ رفتہ جمود ٹوٹا، نفرت دور ہوئی۔ اور محبت و پیار کے سلوک کے نتیجے میں توجہ پیدا ہوئی اور ان میں تیزی سے دین حق پھیلنا شروع ہو گیا۔ حضور نے سندھ کے علاقہ میں آباد ہندوؤں کی پسماندگی، غربت و افلاس اور دردناک حالات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اور بتایا کہ کس طرح مسلمانوں کی طرف سے بھی ان سے بدسلوکی کی جاتی تھی اور ہندو مہاجر بھی ان پر ستم روا رکھتے تھے۔"

(ضمیمہ انصار اللہ جنوری 1986ء)

چندہ وقف جدید کی برکات

ہر چندہ میں ہر پہلو سے ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا قدم آگے بڑھنا چاہئے۔ اور یہ تحریک بھی اگر آپ اس روح کے ساتھ جاری کریں گے اور اس روح کے ساتھ اپنائیں گے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان میں، آپ کے اخلاص میں ہی برکت نہیں ڈالے گا بلکہ آپ کی مالی وسعتیں بھی بڑھائے گا۔ اور پہلے سے زیادہ بہتر حال میں آپ اپنے آپ کو پائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ وقف جدید کے چندہ میں زیادہ سے زیادہ شمولیت اختیار کریں لیکن اس شرط کے ساتھ کہ نہ دیگر چندے متاثر ہوں نہ بنیادی ضرورتوں پر اثر پڑے اور عفو میں جہاں تک بھی ممکن ہے اب زیادہ سے زیادہ محنت کریں کہ عفو کا ایک بڑا حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش ہو۔ یعنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے بعد جو کچھ بچتا ہے۔

(از ضمیمہ انصار اللہ جنوری 1986ء)

وقف جدید کی مالی قربانی پر نظر ثانی کریں

مالی قربانیوں کی جہاں تک توفیق ملے اسے بڑھانے کی کوشش کریں۔ وقف جدید کی مالی قربانی پر نظر ثانی کریں۔ بہت سے احمدی ہیں جو غربت اور تنگی کی حالت میں بھی ہر چندے میں شامل ہیں۔ وہ تقریباً اپنی استطاعت کی حد کو پہنچے ہوئے ہیں۔ لیکن میں ان کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ خدا کی خاطر وہ جو قربانیاں پیش کرتے ہیں یا کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے گا۔ اور ان کی حدود وسیع تر کرتا چلا جائے گا

اللہ تعالیٰ

ایسے لوگوں کے لئے جو خدا کی خاطر خود محصور ہو گئے اور جن کے رزق کی راہیں تنگ ہو گئیں یا بند ہو گئیں جو لوگ قربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دین اور دنیا دونوں جگہ جزاء دینے والا ہے۔ اور ان کے اموال کو رکھتا نہیں بلکہ ان میں بہت برکت دیتا ہے۔ پس وہ برکت جو درویشوں کے ذریعے دوسروں کو پہنچتی ہے۔ اس مضمون کو قرآن کریم نے یہاں ایک خاص رنگ میں کھول کر بیان فرمایا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس نصیحت کا اس آیت سے ہی تعلق ہے جس کا میں نے شروع میں ذکر کیا تھا، تمہیں کیا پتہ کہ کن لوگوں کی وجہ سے تمہارے اموال میں برکت پڑ رہی ہے۔ پس جو لوگ ان غریبوں پر خرچ کرتے ہیں جو خدا کی خاطر محصور ہوئے خدا کا واضح وعدہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں بہت برکت دے گا۔

(از ہفت روزہ بدر قادیان 12 مارچ 1992ء)

پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل فرمایا ہے، خدا کے حضور مالی قربانی پر لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔

(از بدر قادیان 27 فروری 1992ء)

قربانیوں میں آگے بڑھیں

میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت جس طرح باقی چندوں میں ہمیشہ مسلسل آگے بڑھنے والی رفتار کے ساتھ قربانیاں کرتی چلی آ رہی ہے اور اس کی نیک جزائیں اس دنیا میں پاتی ہے اور آخرت پر اس سے بڑھ کر توقعات رکھتی ہے۔ اسی جذبے کے ساتھ وقف جدید کے اس نئے سال میں بھی ہم پہلے سے بڑھ کر قربانیوں میں حصہ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ یہ نیا سال ساری دنیا کے لئے مبارک کرے۔ جماعت احمدیہ کے لئے خصوصیت کے ساتھ مبارک کرے کیونکہ ساری دنیا کی برکتیں آج جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہیں۔ (الفضل 11 جنوری 1990ء)

ترقی وقف جدید سے متعلق رویا

یہ ایک عجیب اتفاق ہے یا اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے کہ ماریشس کی سرزمین سے میں نے وقف جدید کے اگلے سال کا اعلان کرنا تھا اور ماریشس کے ہی ایک مخلص نوجوان جو واقف زندگی ہیں یعنی عبدالغنی جہانگیر، ان کو اللہ تعالیٰ نے رویا میں وقف جدید کے متعلق ہی کچھ دکھایا اور تقریباً مہینہ ڈیڑھ مہینہ پہلے انہوں نے بڑے تعجب سے مجھے یہ رویا لکھا جو بہت معنی خیز ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ جماعت احمدیہ ایک میز کی طرح ہے جس کی ٹانگیں بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں لیکن وقف جدید اور تحریک جدید کی دو ٹانگیں باقی ٹانگوں سے زیادہ تیز بڑھ رہی ہیں۔ یہاں تک کہ دیکھتے دیکھتے وقف جدید کی ٹانگ بہت ہی زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع

ہوگئی تحریک جدید کی ٹانگ نے پوری کوشش کی کہ ساتھ مقابلہ کرے لیکن نہ کرسکی تو اچانک میں نے دیکھا کہ تحریک جدید کی ٹانگ میں بولنے کی طاقت پیدا ہوئی اور اس نے کہا بس بس! اب میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کرسکتی۔ تم بڑھنا کم کردو۔ ہلکا کر دو۔ وقف جدید کی ٹانگ نے جواب دیا یہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔ میں اپنے اختیار سے نہیں بڑھ رہی مجھے بڑھنا ہی بڑھنا ہے۔ اس کی تعبیر کچھ تو چندوں کی شکل میں نظر آرہی ہے۔ جس تیز رفتاری کے ساتھ وقف جدید کے چندے گزشتہ کے مقابل پر بڑھ رہے ہیں اتنا تیز اضافہ تحریک جدید میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ برکت والی تعبیر کے متعلق امید رکھتا ہوں کہ وہ تعبیر پوری ہوگی اور وہ یہ ہے کہ وقف جدید کے عمل کا میدان، ہندوستان بنگلہ دیش اور پاکستان ہیں، اس وقت یہ صورت ہے کہ تحریک جدید کے تابع جو دوسری جماعتیں ہیں وہ بہت زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ جہانگیر صاحب کی یہ خواب ان معنوں میں پوری ہو کہ اچانک دیکھتے دیکھتے بنگلہ دیش، ہندوستان اور پاکستان کی جماعتیں اس تیزی سے آگے بڑھنے لگیں کہ باہر کی جماعتوں سے آگے نکلنے لگیں اور وہ احتجاجاً کہیں کہ تم کچھ بڑھنا کم کردو اور وہ یہ جواب دیں کہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمارے رب کی تقدیر ہے جسے ہم بدل نہیں سکتیں اور خدا کرے کہ میری یہ تعبیر بھی نکلے اور اس کو سچا ثابت کر دکھلانے میں ان جماعتوں کو جو محنت کرنی ہے۔ جو دعا کرنی ہے۔ جس اخلاص سے خدمت کرنی ہے۔ ہم سب کو ان کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق بخشے اور واقعۃً یہ نظارے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کا آغاز اس ملک سے ہوا جو آج ان تین ملکوں میں بٹا ہوا ہے۔ یعنی بنگلہ دیش، ہندوستان اور پاکستان۔ اور جہاں سے آغاز ہوا اس علاقے کا پیچھے رہ جانا ایک رنگ میں تکلیف کا موجب ہے۔ یہ درست ہے کہ وہاں مخالفت بھی غیر معمولی طور پر زیادہ ہوئی ہے لیکن جب خدا تعالیٰ کی تقدیر فیصلہ فرمالے تو مخالفت کی کوکھ سے تائید کے ایسے دریا بہہ نکلتے ہیں اور اس قدر قوت سے وہ چشمے پھوٹتے ہیں کہ پھر دنیا کی مخالفانہ طاقتوں کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ پس یہ جو آواز عبدالغنی جہانگیر کو سنائی دی گئی ہے کہ وقف جدید کی تحریک کہتی ہے میرا بس کوئی نہیں۔ چاہوں بھی تو رک نہیں سکتی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کا فضل ہے جو مجھے بڑھاتے ہوئے آگے لے جا رہا ہے۔ اس لئے اس معاملہ میں میرا کوئی اختیار نہیں۔ خدا کرے جن معنوں میں میں نے اس کی تعبیر سوچی ہے اللہ انہی معنوں میں ہماری توقعات سے بڑھ کر اس کی تعبیر کو پورا فرمائے۔ (الفضل 4 جنوری 1994ء)

وقف جدید کا ولایت سے تعلق

وقف جدید کا تعلق ولایت سے حضرت مصلح موعود نے رکھا اور جو نقشہ کھینچا ہے اپنے اس روحانی خواب کا وہ یہ ہے کہ جگہ جگہ بڑے بڑے اولیاء اور قطب پیدا ہو رہے ہیں۔ دیہات میں اور گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہو رہے ہیں۔ تو وقف جدید کی تحریک تو بالکل عمومی، عام سی ایک دنیا کی نہیں دین کے لحاظ سے پسماندہ دیہات کی تحریک تھی مگر جو مقاصد تھے وہ اتنے بلند تھے کہ گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہوں گاؤں گاؤں میں اولیاء اللہ اور قطب پیدا ہونے شروع ہو جائیں۔ اور فرمایا آغاز ہی میں آپ نے جو نقشہ کھینچا اپنے دل کا، فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ وقف جدید کے ذریعے گاؤں گاؤں اولیاء اللہ پیدا ہوں اور اس وجہ سے میں چاہتا ہوں کہ میں خود نگرانی کروں اور باقی تنظیمیں ہیں ان کی طرح نہیں بلکہ براہ راست معلمین پر نظر رکھوں، ان سے رابطہ رکھوں۔ اور جب تک صحت نے توفیق دی آپ بہت حد تک یہ کام کرتے رہے پھر وہ توفیق نہ رہی کیونکہ بہت بیمار ہو گئے تھے مگر یہ آپ کے ارادے اور خواہشات تھیں۔

پس اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ صدیقیت کا جو ذکر میں نے کیا ہے قرآن کریم کی آیت میں، یہ وہی صدیقیت والا نقشہ ہے جو حضرت مصلح موعود کے ذہن میں پیدا ہوا۔ وہی خواب ہے جو آپ نے دیکھا تھا۔ وقف جدید کا ولایت سے تعلق قائم کرنا اور تعلق قائم رکھنا ضروری ہے۔ آج ہی سوال و جواب کی مجلس میں کسی نے یہ سوال چھیڑا تو میں نے کہا دیکھیں ہم ولی تو نہیں پیدا کرسکتے کیونکہ ولایت تو صرف اللہ عطا کرتا ہے۔ صدیق بھی کوئی زور بازو سے نہیں ہو سکتا اللہ ہی عطا کرتا ہے مگر لوگوں کو یاد دلاتے رہنا چاہئے یہ کام ہمارا فرض ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ وقف جدید کو پہلے سے بڑھ کر اس طرف متوجہ ہونا چاہئے کہ اپنے تمام کارکنوں پر نظر رکھیں اور یہ دیکھیں کہ جن جماعتوں میں وقف جدید کا کام ہو رہا ہے وہاں اولیاء اللہ پیدا ہو رہے ہیں کہ نہیں۔ پس اگر یہ مطمح نظر بنا رہے تو میں امید رکھتا ہوں کہ پھر زیادہ بیدار مغزی کے ساتھ، اپنے ذہن میں اس مقصد کو حاضر رکھتے ہوئے زیادہ امکان پیدا ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایسے بندے اس کی نگاہ میں آجائیں اور اس کا وہ قرب حاصل کریں جسے ولایت کہا جاتا ہے۔ (الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 1997ء)

دفتر اطفال کے قیام کی غرض

بہت سی مائیں اپنے بچوں کی طرف سے چندے دیتی ہیں، اور بچوں کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ اور دفتر اطفال کے قیام کے لئے یہ غرض بہت حد تک پیش نظر تھی کہ بچوں کو علم ہو کہ وہ بھی چندہ دے رہے ہیں اور ان کے ہاتھوں سے چندے نکلیں اور ان کو چندوں کا شوق پیدا ہو۔ اور بچپن کے چندوں کی یادیں آئندہ کے لئے ان کے چندے دینے کی ضمانت بن جائیں۔ یا ممد ثابت ہوں۔ میں نے اس سلسلے میں اپنی بچی سے سوال کیا (یعنی دو بچیاں جو شادی شدہ ہیں ان سے سوال کیا) تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم چندے دے رہی ہیں سب بچوں کی طرف سے لیکن جب پوچھا کہ ان کو علم ہے تو پتہ لگا کہ نہیں۔ یہ غلطی ہے۔ ہماری والدہ تو ہمیں بتا کر بلکہ پیسے دے کر پھر واپس لیا کرتی تھیں یہ سمجھا کر کہ تم چندے دے رہے ہو میں نہیں دے رہی۔ تو اس کا بڑا گہرا نقش دل پر ثبت رہا اور ہمیشہ رہے گا۔ اس لئے اطفال کی تحریک کے سلسلے میں میں تمام دنیا کی جماعتوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ بچوں کے دفاتر اپنے ہاں قائم کریں اور آئندہ سے جو ماں باپ بچوں کی طرف سے چندہ دیں ان کو بتا کر دکھا کر دیں بلکہ ان کو دے کر پھر واپس لیں اور کہیں کہ یہ چندہ تمہاری طرف سے ہے۔ اگر ایسا کریں گے تو بچوں کے چندوں میں بھی فرق آنا شروع ہو جائے گا وہ بچوں کے چندے جو ماں باپ کی طرف سے لکھوائے جاتے ہیں مثلاً پاکستان میں اگر چھ روپے مقرر ہے تو اکثر صورتوں میں چھ روپے ہی رہتے ہیں لیکن جہاں بچے شامل ہو جائیں اور اپنے مزاج اور اپنے شوق کے مطابق لکھوائیں وہاں اونچ نیچ پیدا ہو جاتی ہے۔ کوئی بچہ چھ دے رہا ہے کوئی دس دے رہا ہے کوئی پندرہ دے رہا ہے۔ بعض بچے اپنے جیب خرچ اکٹھے کرتے ہیں اور پھر سارے کے سارے دے دیتے ہیں۔ یہ وہی مقصد ہے جس کی خاطر دفتر اطفال کو الگ کیا گیا تھا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ باقی دنیا میں دفتر اطفال الگ ہوگا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کی بہت توفیق ملے گی۔ (الفضل 4 جنوری 1993ء)

بچوں کو تحریک وقف جدید میں شامل کرنے کی ہدایت

بچوں کو بھی اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ شامل کریں اور خود ان کے ذریعے دلوائیں کیونکہ میرے پیش نظر صرف روپیہ نہیں بلکہ روپیہ جس مقصد کی خاطر حاصل کیا جاتا ہے وہ مقصد بہرحال اولیت رکھتا ہے یعنی تربیت اور اللہ تعالیٰ سے تعلق۔ چندہ دینے کا سب سے بڑا اجر اس دنیا میں یہ ہے کہ چندہ دینے والا خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور جن بچوں سے چندے دلوائے جاتے ہیں ان پر اس قرب کا اثر ساری زندگی رہتا ہے۔ بچپن کی نیکی ایسی چھاپ ہے جو ان کے بڑھنے کے ساتھ خود بھی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اس کا نقش مٹنے کی بجائے گہرا جمتا جاتا ہے۔ اس لئے بچوں کو باشعور طور پر اس چندے میں شامل کریں۔ ان کی تعداد میں اضافہ دوہرے اثر کا موجب ہوگا۔ (ضمیمہ خالد جنوری 1988ء)

اپنے بچوں کو کثرت سے اس میں شامل کریں۔ کوشش یہ کرنی چاہئے کہ کوئی بھی احمدی بچہ ایسا نہ رہے جو وقف جدید میں شامل نہ ہو۔ باہر کی دنیا میں تعداد بڑھانے کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جائے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر تعداد بڑھائی جائے اور تھوڑا تھوڑا چندہ بھی بچے اور بعض نئے شامل ہونے والے پیش کریں تو سردست جو فوری ضروریات ہیں وہ اللہ نے چاہا تو پوری ہو جائیں گی۔ (الفضل 11 جنوری 1989ء)

وقف جدید کو ساری دنیا میں پھیلانے کا اعلان

حضور نے 1985ء میں ہندوستان میں وقف جدید کو مضبوط کرنے اور پاکستان میں بھی پھیلتے ہوئے کام کو تقویت دینے کی غرض سے وقف جدید کی مالی تحریک کو پاکستان اور ہندوستان میں محدود رکھنے کی بجائے ساری دنیا میں وسیع کرنے کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا اس سے پہلے وقف جدید صرف پاکستان تک محدود تھی اور باہر سے اگر کوئی شوقیہ چندہ دینا چاہے تو اس سے لے لیا جاتا تھا۔ لیکن کبھی تحریک نہیں کی گئی۔ لیکن اس کا چندہ اتنا تھوڑا ہے یعنی اس کا جو آغاز ہے چندے کا وہ اتنا معمولی ہے کہ باہر کی دنیا کے احمدیوں کی بھاری تعداد بسہولت اس میں شامل ہو سکتی ہے ان کو پتہ بھی نہیں لگے گا کہ ہم کوئی مالی قربانی میں اضافہ کر رہے ہیں اور اجتماعی طور پر اس کا فائدہ ہندوستان اور پاکستان کی وقف جدید کو نمایاں طور پر پہنچے گا۔ (ضمیمہ انصار اللہ جنوری 1986ء)

خدا کے فضلوں پر شکر

ہم اللہ کے فضلوں اور احسانات پر پورا توکل کرتے ہوئے اس نئے سال میں داخل ہوتے ہیں جو وقف جدید کا بیالیسواں سال ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ جیسا کہ شکر کا حق ہے شکر کی طرف بھی توجہ آپ کریں گے۔ کیونکہ جب فضل بڑھیں اور شکر پیچھے رہ جائے تو یہ ایک بہت ہی تکلیف دہ توازن کا بگڑنا ہے۔ شکر ساتھ ساتھ بڑھنا چاہئے اور یہ احساس دل پر قبضہ کر لینا چاہئے کہ ایک ایسے محسن سے واسطہ ہے جس کا جتنا بھی شکر کریں اتنا زیادہ احسان ہو جاتا ہے کہ سنبھالا نہیں جاتا۔ اس لئے ہمیشہ ہم پیچھے رہتے ہیں کبھی شکر میں آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اور یہ احساس ہی ہے جو شکر کی طاقت بڑھاتا ہے، ذکر کی طاقت بڑھاتا ہے خدا کی یاد میں پیار پیدا کر دیتا ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے ساتھ جماعت کو ہمیشہ یہی توفیق بخشے گا کہ وہ جیسا کہ شکر کا حق ہے شکر کا حق ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی یادوں سے دل کو نور عطا کرتے ہوئے اس میدان میں ہمیشہ آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ (الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 1997ء)

نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صادقین ہے۔
(حضرت مسیح موعود)

مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب

راک کلائمبنگ

ربوہ میں بھی یہ کھیل آہستہ آہستہ مقبولیت حاصل کر رہا ہے

ہمارے شہر ربوہ کو خداتعالیٰ نے بعض عجیب جغرافیائی خوبیوں سے نوازا ہے۔ پنجاب کے زرخیز میدان میں یہ ایسا خطہ ہے جس میں کروڑوں سال قدیم چھوٹی چھوٹی چٹانوں کا سلسلہ ہے۔ ساتھ ہی دریائے چناب بہہ رہا ہے۔ چنانچہ دریا۔ میدان اور پہاڑ تینوں خصوصیات اس چھوٹے سے قصبہ میں موجود ہیں۔ جو ایڈونچر کے شائقین کے لئے خصوصاً ایک نعمت ہیں۔ اب یہ اپنے موڈ کی بات ہے کہ آپ دریا میں تیرنا۔ کشتی چلانا یا مچھلی پکڑنا چاہتے ہیں۔ سیدھی سڑک پر سائیکلنگ سے لطف اندوز ہونا پسند کرتے ہیں یا چٹانوں پر نت نئے راستے تلاش کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

پتھریلی چٹانوں پر چڑھنا بھی ایک فن ہے۔ جسے راک کلائمبنگ کہا جاتا ہے۔ مغربی ممالک میں تو یہ کھیل بہت مقبول ہے مگر پاکستان میں ابھی نومولود ہی ہے۔ ایڈونچر فاؤنڈیشن اور الپائن کلب کے تحت کچھ جگہوں پر اس کے کھیلنے کا انتظام ہے۔ ورنہ اکثر لوگ اس سے واقف ہی نہیں۔

گزشتہ دنوں شعبہ ہائکنگ مجلس صحت کے زیر نگرانی ربوہ میں بھی اس کا آغاز کیا گیا۔ یہاں کی پتھریلی چٹانیں اس کھیل کے لئے نہایت عمدہ ہیں۔ خصوصاً برج بابل کی چٹان تو پاکستان بھر میں بہترین قرار دی جاسکتی ہے۔

اس کھیل کا طریق یہ ہے کہ کوئی شخص رسے کی مدد سے کسی چٹان پر چڑھتا ہے۔ ان میں بعض چٹانیں نوے درجے کے زاویہ کی بھی ہوتی ہیں۔ اور بعض اوقات کسی چٹان کا کوئی حصہ مزید آگے کو ترچھا نکلا ہوتا ہے جسے Over hang کہا جاتا ہے۔ اور اس پر ماہرین چڑھنے والے اپنے جسم کو بازوؤں کے ذریعہ جھلا کر چڑھ جاتے ہیں۔ اصولاً اس میں رسہ صرف گرنے سے بچانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چڑھنے میں اس سے کوئی مدد نہیں لی جاتی۔ بلکہ چٹانوں پر موجود چھوٹی چھوٹی دراڑوں یا انگلیاں پھنسانے کی جگہوں پر ہاتھوں اور پیروں کی مدد سے چڑھا جاتا ہے۔ البتہ اترا رسے کی مدد سے جاتا ہے جسے Rappelling یا Abseiling کہتے ہیں۔

اس کھیل کے لئے درج ذیل اشیاء درکار ہوتی ہیں۔

(1) رسہ۔ ایک عدد۔ کم از کم پچاس میٹر (یہ اس مقصد کے لئے تیار کیا گیا خاص قسم کا نہایت مضبوط رسہ ہوتا ہے)

(2) فگر آف ایٹ Figure of Eight یہ ایک بہت ہلکا مگر نہایت مضبوط آٹھ کے ہندسے کی شکل کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس پر رسہ گھومتا ہے۔

(3) ہارنس Harness چڑھنے والا اس کو پہن کر رسہ اس سے باندھ لیتا ہے۔ اور یہ اسے سنبھالے رکھتی ہے۔

(4) کیرابینرز Carabiners یہ بھی لوہے کے شکنجے ہوتے ہیں جن سے آدمی کو رسہ سے باندھا جاتا ہے۔

(5) پیٹن یا اینکرز Piton یہ لوہے کے ٹکڑے ہوتے ہیں جنہیں چٹانوں میں پھنسا کر ان میں سے رسہ گزارا جاتا ہے۔ بعض جگہوں پر جہاں پر پھنسانے کی مناسب جگہ نہ ملے۔ انہیں چٹان میں ٹھونک کر ان کو بطور سہارا بھی استعمال کر لیتے ہیں۔

اس کھیل کے لئے کم از کم دو آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک وہ جو چڑھ رہا ہو اور دوسرا وہ جو فگر آف ایٹ پر رسہ کنٹرول کر رہا ہو۔ اسے بی لیئر (Be Layer) کہتے ہیں۔

بظاہر یہ کھیل خطرناک لگتا ہے۔ مگر در اصل ایسا نہیں ہے۔ رسہ اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ بآسانی اڑھائی ہزار کلوگرام کا وزن سنبھال سکتا ہے جبکہ ایک اوسط آدمی کا وزن ستر کلوگرام ہوتا ہے۔ ہاں البتہ اگر اینکرز صحیح طور پر چٹان میں نہ لگائے گئے ہوں تو پھر خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے ایک تو یہ تسلی کر لینی چاہئے کہ رسہ درست طور پر چٹان میں فکس ہو گیا ہے۔

گزشتہ چند ماہ سے شعبہ ہائکنگ کی طرف سے ربوہ میں اس کھیل کا انتظام کیا گیا ہے۔ اب تک بیس پچیس کھلاڑی تیار ہو چکے ہیں۔ ٹریننگ کے لئے مکرم طاہر عمران صاحب اسلام آباد سے ربوہ آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح مکرم عبدالرحمان صاحب جو بہت اچھے کلائمبر ہیں۔ بھی ٹریننگ دے رہے ہیں۔ اور بڑی تیزی سے یہ کھیل یہاں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

مزید معلومات کے لئے خاکسار سے یا مکرم خالد سجاد صاحب ابن مکرم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید سے رابطہ کی درخواست ہے۔

کھانے کے آداب کا خیال رکھیں۔ پلیٹ میں کھانا اتنا ہی ڈالیں جتنا کھانے کی حاجت ہو۔

اعجاز احمد کھوکھر صاحب

چند مرحومین کا ذکر خیر

1- والدہ صفیہ بیگم صاحبہ

میری والدہ مرحومہ کا نام صفیہ بیگم زوجہ میاں انشاء اللہ مرحوم (مالک سابق دہلی کلاتھ ہاؤس گوجرانوالہ) ہے ان کے ہاں پانچ بیٹے پیدا ہوئے۔ سب سے بڑے محمد افضل کھوکھر جو گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے اور گوجرانوالہ میں ہی راہ مولیٰ میں قربان ہوئے باقی چار بھائی محترم اویس اکمل حال کینیڈا۔ خاکسار اعجاز احمد لاہور منور احمد کینیڈا اور مبارک احمد کھوکھر لاہور دہلی میں پیدا ہوئے۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا انہیں گھریلو کاموں میں مصروف پایا۔ اگر گھر میں کسی سے کوئی اختلاف ہو جاتا۔ تو منانے میں پہل کرتیں آپ شروع سے نماز روزہ کی پابند تھیں۔ اور ہم سب کو بچپن سے ہی قرآن مجید کی تعلیم دلائی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دہلی کے جلسہ میں مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا تو میں بھی والدہ مرحومہ کے ساتھ اس جلسہ میں موجود تھا۔ اپنے ساس سسر جو کہ ان کے ماموں اور ممانی تھے کی خدمت اپنے سگے ماں باپ کی طرح کی۔ ان کے والدین بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے۔ خود یتیمی میں بچپن گزارا اس واسطے یتیموں کی بہت دلداری کرتیں۔

آخری عمر میں انہیں دل کی تکلیف ہوئی جس کی وجہ سے بیٹھے بیٹھے نیم بیہوش ہو جاتیں۔ آخری وقت انہوں نے میرے پاس ٹیکسلا (جہاں میں ملازمت کرتا تھا) میں گزارا اور مجھے اور میری بیوی مبارکہ صدیقہ بنت چوہدری محمد اسحاق صاحب سابق مربی چین کو ان کی خدمت کا موقع ملا۔ میری بیوی نے اپنی سگی ماں کی طرح خدمت کی۔

جون 1980ء کے آخری دنوں میں انہیں فالج کا حملہ ہوا۔ اگست کے آخری دنوں میں آپ کو برین ہیمبرج ہو گیا۔ انہیں راولپنڈی جنرل ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایک دن میں کمرے کے باہر راہداری میں کھڑا تھا کہ ساتھ والے کمرے سے ایک صاحب تشریف لائے مجھ سے پوچھا کہ یہ آپ کی والدہ ہیں میں نے اثبات میں جواب دیا جس پر انہوں نے کہا کہ یہ خاتون جنتی ہیں اور جمعہ کا انتظار کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ میری پیاری والدہ بیہوشی کے عالم میں بروز جمعۃ المبارک 5 ستمبر 1980ء شام 5 بجے میری نظروں کے سامنے اپنے خدا کے حضور حاضر ہو گئیں۔ مرحومہ تہجد گزار بہت ہی دعا گو تھیں ہر وقت ہمارے لئے دعاؤں میں مصروف رہتیں۔

اپنے بڑے بیٹے محمد افضل کھوکھر اور پوتے عزیزم محمد اشرف کھوکھر کی شہادت پر کمال صبر کا نمونہ دکھایا بجائے واویلا کرنے کے اپنی دعاؤں سے نہ صرف اپنے آپ کو سنبھالا بلکہ بیوہ اور بچوں کو دلاسے دئے اور اپنی دعاؤں سے ان کے زخموں پر پھاہے رکھے۔

اپنوں کے علاوہ پڑوس میں بھی دکھ درد بانٹتے جاتیں ایک دفعہ ٹیکسلا میں انہیں بیماری کا حملہ ہوا دوائیں دینے کے کافی بعد انہیں کچھ افاقہ ہوا تو وہ سو گئیں۔ تھوڑی دیر بعد ان کی چارپائی خالی دیکھ کر پریشان ہو گیا تمام گھر چھان مارا مگر وہ ندارد۔ تھوڑی دیر بعد انہیں باہر سے آتے دیکھا تو پوچھا "امی آپ اس حالت میں کہاں گئی تھیں۔ فرمانے لگیں پڑوسن دل کی مریضہ ہے اسے دیکھنے گئی تھی۔ یعنی اپنی تکلیف کو بھول کر پڑوسن کی تکلیف کا زیادہ احساس ہوا۔

والدہ محترمہ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد بیت النور مری روڈ راولپنڈی میں کوئی جماعتی اجتماع ہوا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مرزا طاہر احمد صاحب جو ابھی خلیفہ نہیں بنے تھے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے مجھے سینے سے لگا کر والدہ مرحومہ کی تعزیت فرمائی۔ جس سے دل کو سکینت ملی۔

میری والدہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ گول بازار کی جامع کے پاس ان کا جنازہ پڑھایا گیا۔ اور بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ میری والدہ مرحومہ اور والد صاحب مرحوم جو کہ پنڈی میں مدفون ہیں کی درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں اور شہدائے احمدیت محمد افضل کھوکھر اور محمد اشرف کھوکھر کی قربانیاں قبول فرماتے ہوئے ان کے ہر قطرہ خون کے بدلے لاکھوں لوگوں کو احمدیت میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

2- مکرم محمد شریف احمد صاحب آف گوجرانوالہ

مکرم محمد شریف احمد صاحب گوجرانوالہ کے محلہ باغبانپورہ کے رہائشی تھے ان کے والد کا انتقال ان کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔ اس لئے گھر کی ذمہ داری ان کے کندھوں پر آپڑی انہوں نے خراد کا کام سیکھا۔ اور ملازمت کی۔ جہاں احمدی ہونے کی وجہ سے انہیں شدید زدوکوب کیا گیا۔ اور ان کے دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ جس کی وجہ سے وہ مشقت والا کام کرنے سے معذور ہو گئے۔ انہوں نے ایک

اینٹوں کے بھٹہ والے کے ہاں ملازمت کرلی۔ جب انہیں اس کاروبار کی شدبد ہوئی تو آہستہ آہستہ اپنا کاروبار شروع کردیا۔ انہوں نے کوئلہ کی ایجنسی لی اور بھٹوں کو سپلائی شروع کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کام میں برکت ڈالی تو انہوں نے پہلے ایک اور پھر دوسرا بھٹہ قائم کیا۔ بھٹہ کے کام کے لئے انہوں نے دو ٹریکٹر ٹرالیاں بنوائیں۔ مگر افسوس 1974ء کے ہنگاموں میں ان کے دونوں بھٹے تباہ کردئے گئے اور دونوں ٹریکٹر ٹرالیاں جلا دیں۔ جس کے بعد انہوں نے جرمنی ہجرت کی اور وہاں بھی جماعتی کاموں میں فعال رہے۔

کسی زمانہ میں شریف صاحب ضلع گوجرانوالہ کے قائد اور میں معتمد ضلع تھا۔ اس وقت لاہور ڈویژن کے ڈویژنل قائد ڈاکٹر اعجاز الحق مرحوم تھے اور ڈویژنل معتمد جناب مبارک محمود پانی پتی مرحوم تھے۔ ان کے اشتراک سے گوجرانوالہ میں لاہور ڈویژن کی تاریخی تربیتی کلاس منعقد کی گئی تھی۔ اس کلاس کے بارہ میں ماہنامہ خالد نے ایک ضخیم شمارہ شائع کیا تھا۔ اس تربیتی کلاس کے اکثر اخراجات شریف صاحب نے برداشت کئے۔

شریف صاحب کو ایک صدمہ عظیم برداشت کرنا پڑا۔ ایک جلسہ سالانہ سے واپسی پر سپیشل بس الٹ گئی تھی۔ جس میں آپ کی اہلیہ اور بچی وفات پا گئی تھیں۔ اب ان کے اکلوتے صاحبزادے شمس صاحب ہیں جن کے پاس وہ جرمنی میں مقیم تھے۔ مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ فلاحی اور جماعتی کاموں کے لئے بے دریغ خرچ کرتے۔ میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

3۔ قرآن پڑھانے والی

بے جی صاحبہ

خاکسار نے میٹرک 1955ء میں گوجرانوالہ سے کیا۔ میرے اسکول کے زمانہ میں ہمارے گھر ایک بزرگ خاتون آئیں۔ اور جلد ہی ہماری بے جی بن کر ہمارے گھر میں رچ بس گئیں۔ اور ان کی وجہ سے ہمارا گھر قرآن مجید کی برکتوں سے بھر گیا۔ ہمارے گھر کے سب چھوٹے بڑوں نے ان سے قرآن مجید کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے علاوہ محلے کی احمدی اور غیر احمدی بچیاں بھی تعلیم کے لئے آتیں اور قرآن مجید کے علم سے مالا مال جاتیں۔ اس تعلیمی ماحول نے میری دادی جان مرحومہ کو بھی متاثر کیا۔ اور اس بڑھاپے میں قرآن پڑھنے کی خواہش ظاہر کی۔

میری دادی مرحومہ پرانے دیہاتی ماحول سے تھیں۔ اور وہ بچپن سے حقہ پینے کی عادی تھیں۔ چنانچہ بے جی نے ان کے سامنے شرط رکھی۔ کہ اگر وہ حقہ پینا چھوڑ دیں تو میں قرآن پڑھانے کو تیار ہوں۔

دادی مرحومہ نے اس کی حامی بھرلی۔ اور ساری عمر کی عادت جو کہ اس بڑھاپے میں جب کہ قوت ارادی کمزور پڑ جاتی ہے کو چھوڑنا بظاہر ناممکن ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآن کی تعلیم کے شوق میں حقہ یکلخت چھوڑ دیا۔ اور تادم واپسی پھر کبھی حقہ کے نزدیک نہ گئیں۔ اس کے بعد جب دو بزرگ خواتین استاد شاگرد کے روپ میں آمنے سامنے بیٹھتیں تو یہ نظارہ دیکھنے والا ہوتا۔ جب دادی مرحومہ کو کسی لفظ کی ادائیگی میں مشکل پیش آتی یا وہ غلط پڑھ جاتیں تو استانی صاحبہ کہتیں کہ اب غلط پڑھا تو میں ماروں گی۔ تو دادی بڑی معصومیت سے کہتیں 'مارلیں' اور یہ قرآن مجید کا اعجاز تھا کہ آخری عمر میں میری ان پڑھ دادی نے بے جی کی محنت سے قرآن شریف مکمل کرلیا۔ جس پر شاگرد نے اپنی استانی کی مٹھائی سے تواضع کے علاوہ عمدہ قسم کا سوٹ بھی پیش کیا۔ دادی کا نام عائشہ بی بی اور دادا کا نام محمد شفیع مالک سابقہ دہلی کلاتھ ہاؤس گوجرانوالہ۔ دونوں شہید گوجرانوالہ محمد افضل کھوکھر کے دادا دادی تھے۔ اور اشرف شہید کے پڑدادا۔ دادی تھے۔

بے جی کو بیوہ ہونے کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی خاص جیب سے مبلغ 5 روپے ماہوار بھیجتے جب وہ ڈاکیا سے منی آرڈر وصول کرتیں تو بڑے فخر سے اسے کہتیں۔ دیکھو لوگوں کے پیر اپنے مریدوں سے پیسے وصول کرتے ہیں مگر میرا پیر الٹا مجھے پیسے بھیجتا ہے۔ اس زمانہ میں 5 روپے کی بھی بہت قدر تھی۔ آخر میں وہ بہت بیمار رہنے لگیں بعد میں ان کے رشتہ داران کو ہمارے ہاں سے لے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34352 میں Abdurrosyid ولد Muhanam پیشہ بے روزگار عمر 68 سال بیعت 1947ء ساکن Bogor انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 122 مربع میٹر واقع Bogor انڈونیشیا مالیتی -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdurrosyid ولد Muhanam انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Abdul Mutholib S.E ولد Moch. Udjang انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.TB. E Djuansyah ولد Tb. Hajji Yasin انڈونیشیا

مسل نمبر 34353 میں Siti Rumiati بنت Muhamad Aca پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1950ء ساکن Bogor انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین برقبہ 122 مربع میٹر واقع Bogor مالیتی -/20000000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 2 گرام 5 ملی گرام مالیتی -/162500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Rumiati بنت Muhmad Aca انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Abdul Mutholib S.E ولد Moch Udjang انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sukanta ولد Hasanuddin انڈونیشیا

مسل نمبر 34354 میں Drs Syarif Ahmad ولد Ahmad Rivai پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1980ء ساکن Utara انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Aceh مالیتی -/30000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 200 مربع میٹر واقع Parun6 مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 1800 مربع میٹر واقع Banten مالیتی -/3000000 روپے۔ 4۔ کار مالیتی -/12000000 روپے۔ 5۔ گھریلو اشیاء مالیتی -/6000000 روپے۔ 6۔ موٹر سائیکل مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Drs. Syarif Ahmad ولد Ahmad Rivai انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs. Nuch Nurudin وصیت نمبر 23771 گواہ شد نمبر 2 Ismail Busrita وصیت نمبر 30331

مسل نمبر 34355 میں Jamhari ولد Mr. Sumiru پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت 1954ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 96 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamhari ولد Mr. Sumiru انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ahmad Syukrono وصیت نمبر 25402 گواہ شد نمبر 2 Nana Kurnia ولد Jamhari انڈونیشیا

بدترین اجتماعی خوف و ہراس اور بھگدڑ

1991ء میں حج کے دوران سعودی عرب میں مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک سرنگ میں بھگدڑ مچ گئی، جس سے 1426 حجاج کرام جاں بحق ہوگئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم میجر (ر) محمد افضل طفیل صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ڈیفنس لاہور عارضہ قلب کے باعث مورخہ 31 جولائی کو اچانک وفات پاکر خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم ایک مخلص بے لوث قربانی کرنے والے نافع الناس فعال داعی الی اللہ تھے۔ اور خدا کے فضل سے موصی تھے۔ یکم اگست کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان و ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کرائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس جدا ہونے والے خادم انسانیت ناصر بھائی کی مغفرت فرمائے۔ اپنی رضا کی جنت میں خاص مقام قرب سے نوازے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم غلام محمد صاحب باب الابواب ربوہ بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کے شعبہ یورالوجی میں داخل ہیں۔ طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفا کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ: خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ پرنسپل عائشہ دینیات کلاس ربوہ کا ایک بڑا آپریشن مورخہ 25۔اگست کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ الحمدللہ آپریشن کامیاب رہا ہے البتہ بے چینی اور کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے مودبانہ درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب نے M.Sc/M.A میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 28۔اگست 2002ء ملاحظہ کریں۔

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی نے BCS (آنرز) اور MCS میں داخلہ کا اعلان کیا ہے BCS کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29۔اگست 2002ء ہے اور MCS کیلئے آخری تاریخ 2 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 24۔اگست 2002ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ FC کالج لاہور نے ایم اے/ایم ایس سی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 24-8-2002 ملاحظہ کریں۔

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور نے MBA`BBA میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 24-8-2002 ملاحظہ کریں۔

ایریا سٹڈی (فارایسٹ اینڈ ساؤتھ ایسٹ ایشیا) یونیورسٹی آف سندھ جامشورو نے Ph.D/M.Phil میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 24-8-2002 ملاحظہ کریں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

دراندازی کے خلاف اقدامات نہیں کئے گئے بھارت نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان نے بھارتی تشویش کو حل کرنے بالخصوص سرحد پار دراندازی روکنے کیلئے کافی اقدامات نہیں کئے۔ بھارت پاکستان کے ساتھ اس صورت میں مذاکرات کر سکتا ہے جب وہ دہشت گردی کے بارے میں اپنے مبینہ نظریئے کو تبدیل کرنے کے علاوہ دراندازی روکے گا۔ بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے کہا کہ خطے میں سپر پاور ہونے کے باوجود جارحانہ عزائم نہیں ہیں۔ ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے انتخابات کیلئے غیر ملکی مبصرین نہیں آئیں گے۔

عراق پر حملہ امریکہ اور برطانیہ نے عراق پر مشترکہ فضائی حملے کئے جس کے باعث 8۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ حملے بغداد کے جنوب میں بغداد سے پانچ سو کلومیٹر دور صوبہ بصرہ کی شہری تنصیبات پر کئے گئے۔ عراقی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ یہ گھناؤنا جرم ہے۔ تاہم برطانیہ اور امریکہ نے ان حملوں کی تصدیق نہیں کی۔

کانگرس سے اجازت کی ضرورت نہیں وائٹ ہاؤس کے وکلاء نے صدر جارج بش کو مشورہ دیا ہے کہ انہیں عراق کے خلاف فوجی کارروائی کیلئے کانگرس سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جارج بش خود بھی یہ سمجھتے ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف 14 ستمبر 2001ء کو منظور کی جانے والی قرارداد کے تحت انہیں عراق کے خلاف کارروائی کا اختیار ہے۔ نیویارک ٹائم کے مطابق امریکہ کا موقف ہے کہ عراقی انتظامیہ کی تبدیلی کیلئے فوجی کارروائی ناگزیر ہے جو کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

فوج اور باغیوں میں تصادم بی بی سی کے مطابق برونڈی میں ہوتو باغیوں اور سرکاری فوج کے درمیان تصادم میں 24 باغی ہلاک اور 3 فوجی زخمی ہو گئے۔

پرانے شہر کی کھدائی مصر میں ماہرین آثار قدیمہ جلد ہی 7 ہزار سال پرانے شہر کی کھدائی کا کام جلد شروع کر دیں گے ماہرین کے مطابق "اون" نامی شہر وہ جگہ ہے جہاں مصری روایات کے مطابق زندگی کا آغاز ہوا تھا۔

عراق پر حملہ مہنگا پڑیگا امریکہ کے متعدد سینٹر اراکین سینٹ نے عراق کے خلاف ممکنہ امریکی فوجی کارروائی کی مخالفت کرتے ہوئے صدر بش کو خبردار کیا ہے کہ عراقی صدر صدام حسین کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے یکطرفہ فوجی کارروائی عمل میں نہ لائیں بلکہ اتحادیوں سے منظوری لیں۔ ہم ویتنام کی جنگ نہیں بھول سکتے۔ ہماری انٹیلی جنس عراق میں اچھی نہیں۔ عرب دنیا میں امریکی مخالفت بڑھ رہی ہے صدام کی بجائے اسامہ کی گرفتاری پر توجہ دی جائے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا ہے کہ صدر بش کو دہشت گردی کچلنے کے لئے فوج استعمال کرنے کی اجازت کانگرس نے دی تھی۔ وہ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے تمام قانونی تقاضے پورے کریں گے۔ امید ہے کانگرس تاریخی کردار ادا کرے گی۔ سابق امریکی وزیر خارجہ جیمز بیکر نے بھی کہا ہے کہ امریکہ کو عراق پر حملہ مہنگا پڑے گا۔

عراق سے اقتصادی تعاون رہیگا روس نے عراق کے ساتھ اقتصادی تعلقات قائم کئے جانے پر امریکی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نظریات اور اقتصادی تعلقات میں واضح فرق ہے امریکہ دونوں کو ملانے کی کوشش نہ کرے سرد جنگ میں ایسی کوششوں کے بھیانک نتائج برآمد ہوئے تھے۔

بھارت کے خلاف مظاہرے بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا کے دورہ بنگلہ دیش میں بھارت کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ بھارتی وزیر خارجہ کا دو روزہ دورہ بنگلہ دیش تلخ تجربہ ثابت ہوا۔ 15 مذہبی تنظیموں نے ڈھاکہ میں بھارت کے خلاف مظاہرہ کرکے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ اخبارات اور رسائل نے بھارت کے خلاف مضامین کے ڈھیر لگا دیئے۔ مظاہرین نے کہا کہ امت مسلمہ بھارتی اشیاء کا بائیکاٹ کرے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 29/اگست 2002ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-15 a.m	پروگرام گلدستہ
2-50 a.m	مجلس سوال و جواب "انگریزی" 22-11-98
3-30 a.m	ہماری کائنات میزبان سید طاہر احمد صاحب
4-00 a.m	اطفال کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات
5-00 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-55 a.m	واقفین نو بچوں کا تربیتی پروگرام
7-25 a.m	مجلس سوال و جواب انگریزی 22-11-98
9-00 a.m	کھانے سکھانے کا پروگرام
9-15 a.m	چلڈرنز کارنر مولانا نسیم مہدی کے ساتھ
10-20 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے "مائیکرو سافٹ ونڈوز"
11-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس 15-9-98
12-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	خطبہ جمعہ سندھی ترجمہ کے ساتھ
2-35 p.m	مجلس سوال و جواب (انگریزی)
4-15 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-25 p.m	مائیکروسافٹ ونڈوز کا تعارف
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم
6-45 p.m	درس حدیث۔ عالمی خبریں۔ مجلس سوال و جواب "انگریزی"
7-55 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس 15-9-98
10-00 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-00 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	28-اگست	زوال آفتاب	:	1-10
بدھ	28-اگست	غروب آفتاب	:	7-40
جمعرات	29-اگست	طلوع فجر	:	5-14
جمعرات	29-اگست	طلوع آفتاب	:	6-40

امریکہ کو آپریشن کی اجازت نہیں دینگے

پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز احمد خان نے کہا کہ القاعدہ ارکان کے خلاف آپریشن کیلئے امریکی فورسز کو پاکستانی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے پاکستانی فوج ہر قسم کی دہشت گردی اور جارحیت سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ امریکہ کے ساتھ دہشت گردی میں ہم تعاون کرر ہے ہیں۔

نواز' شہباز اور کلثوم کے کاغذات جمع

لاہور سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے لیڈران نواز شریف' شہباز شریف اور کلثوم نواز کے کاغذات انتخاب جمع ہوگئے

پاکستان کے لئے قرضہ

ایشیائی ترقیاتی بنک پاکستان کو آئندہ پانچ سالوں میں اڑھائی ارب ڈالر قرضہ دے گا۔

منگلا اور تربیلا بھر گئے

منگلا ڈیم اور تربیلا ڈیم کی جھیلوں میں ایک عرصہ کے بعد پانی مکمل بھر گیا ہے۔ پانی بھرنے کیلئے 31-اگست مقرر تھی جبکہ قبل از وقت ہی بھر گیا ہے۔

الیکشن سے قبل وطن آؤنگی

پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بےنظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت لاکھ رکاوٹیں ڈالے الیکشن سے قبل پاکستان پہنچ جاؤنگی۔

تعلیمی اداروں کی نجکاری نہیں ہوگی

گورنر پنجاب خالد مقبول نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی نجکاری نہیں ہوگی۔ اساتذہ کو ان کے اضلاع میں تعینات کیا جائیگا۔

لیگل فریم ورک آرڈر سپریم کورٹ میں چیلنج

لیگل فریم ورک آرڈر 2002ء کے قانونی جواز کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ آئینی ترامیم ظفر علی شاہ کیس میں دیئے گئے سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی اور غیر قانونی ہیں۔

افغان وزراء کی پاکستان آمد

افغان وزیر خارجہ عبداللہ عبداللہ اور وزیر خزانہ اشرف غنی پاکستان کے دورہ پر پہنچے۔ باہمی تجارت کو استوار کرنے کیلئے دورہ پر پہنچے ہیں۔ افغان وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مفرور طالبان اور القاعدہ کے ممبران پاکستان میں چھپے ہوئے ہیں۔

انگلینڈ کو اننگز کی شکست

تیسرے ٹیسٹ میں بھارت نے انگلینڈ کو ایک اننگز اور 46 رنز سے ہرا کر سیریز برابر کردی بیرون ممالک یہ بھارت کی سب سے بڑی فتح ہے۔

آئی سی سی ٹرافی لیگ سسٹم پر ہوگی

سری لنکا میں ہونے والی آئی سی سی کرکٹ ٹرافی ناک آؤٹ کی بجائے لیگ سسٹم پر ہوگی چار پول بنائے گئے ہیں ہر پول میں تین ٹیمیں ہیں۔ ہر پول کی فاتح ٹیم سیمی فائنل کھیلے گی۔ پاکستان کا میچ سری لنکا سے ہے جو کہ ایک لحاظ سے کوارٹر فائنل ہوگا۔ پاکستان کے پول میں تیسری ٹیم ہالینڈ ہے۔

پنجاب کے دریاؤں اور ڈیموں میں پانی کی صورت حال

فلڈ وارننگ سنٹر لاہور کی رپورٹ کے مطابق منگلا ڈیم میں پانی کی سطح 205.20 فٹ جبکہ پانی کی آمد 26.7 ہزار کیوسک اور اخراج 24.5 ہزار کیوسک ہے۔ دریائے سندھ میں کالا باغ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 198121 کیوسک' چشمہ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 159975 کیوسک' تونسہ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 113819 کیوسک ہے۔ گدو کے مقام پر پانی کا بہاؤ 98535 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح 1550.50 فٹ اور پانی کی آمد 226.0 ہزار کیوسک' اخراج 173.0 ہزار کیوسک جبکہ دریائے جہلم میں خوشاب برج میں پانی کا بہاؤ 11100 کیوسک' دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 41645 کیوسک' خانکی میں پانی کا بہاؤ 43378 کیوسک' قادر آباد میں پانی کا بہاؤ 33090 کیوسک' تریموں کے مقام پر پانی کا بہاؤ 6769 کیوسک' پنجند کے مقام پر پانی کا بہاؤ 9766' دریائے راوی میں پانی کا بہاؤ 12200 کیوسک' شاہدرہ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 27180 کیوسک ہے۔

چیمپئن ٹرافی پہلا میچ جرمنی سے ہوگا

چیمپئن ٹرافی جو جرمنی میں ہوگی۔ پاکستان اپنا پہلا میچ 31-اگست کو جرمنی سے کھیلے گا۔ ہاکی چیمپئن ٹرافی میں دنیا کی بہترین چھ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 FAX:213966

28-1 اگست سے نئے داخلے
ہمارا نصب العین - دیانت - محنت - عمل پیہم
نرسری تا ہشتم / مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد' محفوظ اور بہتر ماحول اور کامیاب تعلیم و تربیت کیلئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔
ہیون ہاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ - دار الصدر غربی ربوہ
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان - فون نمبر 211039